رسالت

(از مولانا احمد اللہ صاحب شیخ الحدیث مدرس رحمانیہ)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی فضیلت انبیاء پر (۴)

سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اور انبیاء پر صدہا باتوں میں فضیلت حاصل ہے، وَكَانَ فَضْلُ اللهِ عَلَيْكَ عَظِيمًا ۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ۔ اے نبی تیرے اوپر اللہ کا بڑا فضل ہے۔ آپ سارے جہان کے لئے رسول ہیں اور انبیاء آپ کے پہلے ایک قوم یا چند قوم پر مبعوث ہوئے تھے۔ آپ تمام بنی آدم کیلئے اور تمام جنوں کیلئے رسول مقرر کئے گئے۔ آنحضور قیامت کے دن دربار الٰہی میں شفاعت کرینگے۔ اس شفاعت سے انبیاء تک فائدہ لینگے۔ شفاعت آپ کا خاصہ ہے۔ دوسرے انبیاء پر آپ کو اس میں بزرگی ہے۔ تیمم سے طہارت کا ہونا غسل کے بدلہ میں وضو آپ کا اور آپ کی امت کا خاصہ ہے دوسرے نبیوں اور ان کی امتوں کو یہ فضیلت نہیں ملی۔ غنیمت کا مال اور نبیوں کو حلال نہیں تھا آپ کو اور آپ کی امت کو مال غنیمت حلال کیا گیا ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں قیامت کے دن میں اولاد آدم کا سردار ہوں گا، اور میں قیامت میں سب سے پہلے زمین سے نکلونگا ۔ اور سفارش کرونگا اور میری سفارش پہلے قبول ہوگی (مسلم) یہ آپ کا خاصہ ہے اور نبیوں کی سفارش اپنی امتوں کیلئے پیچھے ہوگی آپ سب سے پہلے سفارش کرینگے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جب لوگ قبروں سے اٹھائے جائیں گے تو میں سب سے پہلے نکلوں گا اور جب لوگ قاصد ہوکر حضور الٰہی میں آئیں گے تو میں (حضور الٰہی میں) کلام کرونگا ۔ اور جب لوگ ناامید ہوجائیں گے تو میں خوشخبری سناؤں گا۔ اس دن خدا کی تعریف کا جھنڈا میرے ہاتھ میں ہوگا۔ میں قیامت کے دن اپنے رب کے نزدیک اولاد آدم میں زیادہ عزت والا ہوں گا۔ میں کچھ فخر نہیں کرتا (ترمذی)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں میں پہلا شخص ہوں جس کے لئے زمین پھٹیگی یعنی قبر سے پہلے میں قیامت کے دن نکلوں گا۔ مجھے جنت کے حلوں میں سے ایک حلہ پہنایا جائیگا اور میں عرش کے دائیں جانب کھڑا ہوں گا۔ میرے سوا خلق میں سے کوئی بھی اس جگہ کھڑا نہیں ہوسکتا۔ (ترمذی) حدیث حسن صحیح ۔ اس جگہ سے مقام محمود مراد ہوسکتا ہے جس کا ذکر قرآن شریف میں آیا ہے۔ عَسَىٰ أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا ۔ قریب ہے رب تیرا کھڑا کریگا تجھکو (اے محمد) مقام محمود میں ۔ وسیلہ ایک مقام جنت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے مخصوص ہے۔ ترمذی ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جس وقت قیامت کا دن ہوگا میں کل نبیوں کا حضور الٰہی میں امام اور خطیب ہونگا اور انکا سفارشی بھی ہوں گا اور کچھ فخر نہیں کرتا۔ ترمذی ۔ یہ مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو عنایت ہوا نہ موسیٰ کلیم اللہ کو، نہ ابراہیم خلیل اللہ کو، نہ عیسیٰ روح اللہ کو، نہ آدم صفی اللہ وغیرہم علیہم السلام کو،

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں وَمَا مِنْ نَبِيٍّ يَوْمَئِذٍ آدَمُ فَمَنْ سِوَاهُ إِلَّا تَحْتَ لِوَائِي (ترمذی) نہیں ہے قیامت کے دن کوئی نبی آدم اور ان کے سوا مگر میرے جھنڈے کے نیچے ہونگے۔

عبداللہ بن عباسؓ کہتے ہیں رسول اللہ کے چند اصحاب بیٹھے ہوئے آپ کا انتظار کر رہے تھے کہ آپ گھر سے تشریف لائے تو لوگوں سے سنا کہ آپس میں کچھ باتیں کر رہے ہیں بعض صحابہ کہہ رہے تھے کیا ہی تعجب ہے اللہ پاک نے خلق میں سے ابراہیم علیہ السلام کو خلیل بنایا۔ بعض صحابی کہہ رہے تھے کیا ہی تعجب ہے موسیٰ علیہ السلام سے اللہ پاک ہم کلام ہوا۔ بعض نے کہا عیسیٰ علیہ السلام کلمۃ اللہ وروح اللہ ہیں یعنی اللہ پاک نے عیسیٰ علیہ السلام کو حکم کن سے پیدا کیا (اللہ پاک کی پیدا کی ہوئی روحوں میں سے ایک روح ہیں) بعض صحابہ نے کہا آدم علیہ السلام کو اللہ پاک نے اپنے لئے چن لیا۔ آپ تشریف لائے۔ لوگوں پر سلام کیا اور فرمایا میں نے تمہارا کلام اور تعجب سن لیا ہے بیشک ابراہیم خلیل اللہ ہیں۔ موسیٰ نجی اللہ ہیں۔ عیسیٰ روح اللہ کلمۃ اللہ ہیں۔ آدم صفی اللہ ہیں درست ہے مگر خبردار ہو میں حبیب اللہ ہوں فخر نہیں کرتا۔ حمد باری کا جھنڈا قیامت میں اٹھانیوالا ہوں اور کچھ فخر نہیں کرتا۔ پہلا شفیع ہوں پہلے میری شفاعت قبول ہوگی کچھ فخر نہیں کرتا۔ جنت کی زنجیر پہلے میں ہلاؤنگا۔ اللہ پاک میرے لئے (جنت کا دروازہ) کھول دیگا مجھکو جنت میں داخل کردیگا۔ میرے ساتھ فقراء مومنین ہوں گے کچھ فخر نہیں ہے۔ میں اولین وآخرین میں (اللہ کے نزدیک زیادہ عزت والا ہوں) یہ فخر کی طور پر نہیں (ترمذی) حاصل یہ ہے کہ یہ بزرگیاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ پاک نے عنایت فرمائیں اس کو آپ نے امت پر ظاہر فرما دیا تاکہ امت کو اس کا علم ہو جائے اور خبردار ہو جاویں کہ ہمارے پیارے نبی رسول الثقلین محبوب رب المشرقین والمغربین کو اللہ تعالیٰ کی جانب سے یہ فضیلتیں عنایت ہوئیں۔ جل جلالہٗ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں میرے تابعدار قیامت کے دن اور نبیوں سے زیادہ ہوں گے اور میں جنت کا دروازہ پہلے کھٹکھٹاؤں گا۔ مسلم۔ یعنی پہلے آپ اور آپ کی امت جنت میں داخل ہوگی پھر اور انبیاء اور ان کی امت مسلمہ جنت میں داخل ہوگی۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں میں جنت کے دروازہ پر قیامت کے دن آکر دروازہ کھلواؤنگا۔ داروغہ جنت کہیگا آپ کون ہیں، کہونگا محمد ہوں داروغہ جنت کہیگا آپ کیلئے میں حکم کیا گیا ہوں کہ آپ سے قبل کسی اور کے لئے دروازہ نہ کھولوں۔ (مسلم)

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے بزرگی دی گئی اور نبیوں پر چھ چیزوں میں۔ مجھے کلم جامع دیا گیا یعنی باتیں زیادہ معنی مطلب والی، میں رعب کے ذریعہ سے فتحیاب ہوا (میرے رعب سے کافر مغلوب ہو جاتے ہیں) مال غنیمت میرے لئے حلال کیا گیا۔ زمین میرے لئے مسجد بنائی گئی اور طاہر کرنے والی (تیمم کے ذریعہ سے) میں رسول مقرر کیا گیا کل خلق کی طرف۔ کل نبیوں کی نبوت مجھ پر ختم ہوئی۔ (مسلم) آپ ایک کلمہ فرماتے ہیں اس سے زیادہ معنی پیدا ہوتے ہیں آپ کے رعب سے کافر گھبرا جاتے تھے اور اطاعت قبول کر لیتے تھے پہلے نبیوں کی امتیں اسجگہ نماز پڑھتی تھیں جس جگہ نبی نے نماز پڑھی۔ امت محمدی کیلئے ساری زمین پر نماز پڑھنا درست ہے

جب تک کوئی عذر شرعی نہ ہو۔ آپ کل خلق کی طرف رسول مقرر کئے گئے۔ زمین کی پشت پہ جتنے لوگ ہند، سندھ، چین، یورپ، عرب، فارس وغیرہ میں مشرق سے مغرب جنوب سے شمال تک ہیں ہر ایک پر تابعداری رسول اللہ کی فرض ہے جو کوئی آپ کو نہ مانیگا وہ ہمیشہ ہمیش کا دوزخی ہے۔ آپ پر نبوت ختم ہوگئی آپ کے بعد کوئی جدید نبی نہیں ہو سکتا جو کوئی دعوت نبوت کرے وہ کافر مرتد ہے ہمیشہ کا دوزخی ہے۔ عیسیٰ ابن مریم اسرائیلی نبی قیامت کے قریب تشریف لائینگے احادیث میں اس کا ذکر صریح موجود ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کل نبیوں کے امام پیشوا ہیں۔ آپ کا بدن عطر اور مشک سے زیادہ خوشبودار تھا جس راستہ سے تشریف لیجاتے تھے صحابہ لوگ معلوم کر لیتے تھے کہ آپ اس راستہ اور گلی کوچہ سے تشریف لیگئے ہیں۔ انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بہت ہی خوبصورت چمکتے ہوئے رنگ کے تھے۔ آپ کا پسینہ موتی کیطرح چمکتا تھا۔ جب آپ چلتے تو گردن جھکا کے چلتے تھے آپ کی ہتیلی میں نے ریشم سے زیادہ نرم پائی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بدن کی خوشبو سے زیادہ میں نے مشک اور عنبر کی بھی خوشبو نہیں دیکھی آپ کے بدن سے جو پسینہ نکلتا تھا مشک اور عنبر سے زیادہ خوشبودار رہتا تھا۔ آپ بعض وقت چمڑہ کے فرش پر لیٹ جاتے آپ کے بدن سے جو پسینہ فرش پر جمع ہوجاتا اسکو لوگ جمع کر لیتے شیشیوں میں بھر لیتے اسمیں جو خوشبو ہوتی رسول اللہ کے پسینہ کی خوشبو کی وجہ سے زیادہ تیز ہو جاتی۔ آپ دنیا کیلئے رحمۃ ہو کر آئے تھے فرمایا اللہ پاک نے وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِیْنَ اے نبی ہم نے تجھکو سارے جہاں کیلئے رحمت بنا کر بھیجا۔ آپ نَبِیُّ التَّوْبَہ ہیں آپ نَبِیُّ الرَّحْمَۃ ہیں (مسلم)

آپ کے ذریعہ سے خلق الٰہی زیادہ تائب ہوئی توحید الٰہی میں رنگ دیئے گئے۔ شرک کفر وغیرہ ترک کرکے تابعدار عابد ساجد ہوگئے۔ آپ احمدؐ، محمدؐ ہیں تعریف کئے گئے تعریف والے اللہ پاک نے آپ کی تعریف کی آپ فرماتے ہیں۔ میرے بہت سے نام ہیں میں محمدؐ، احمدؐ ہوں۔ میں ماحی ہوں۔ میرے ذریعہ سے اللہ پاک نے کفر کو مٹا دیا۔ میں حاشر ہوں لوگ میرے دونوں قدم پر اٹھائے جائینگے۔ پھر میں عاقب ہوں عاقب وہ ہے کہ اس کے بعد کوئی نبی نہیں متفق علیہ یعنی آپ قبر سے اٹھیں گے پھر اور لوگ آپ کے بعد قبر سے قیامت کے دن اٹھینگے۔

قیامت کے دن کل خلق حضرت آدم علیہ السلام نوح علیہ السلام ابراہیم علیہ السلام موسیٰ علیہ السلام عیسیٰ علیہ السلام کے پاس شفاعت کیلئے جائیں گے کسی کو شفاعت کی ہمت نہ ہوگی آخرکار آپ کے پاس آئیں گے آپ اٹھ کھڑے ہونگے۔ حضور الٰہی میں سجدہ میں گر پڑینگے۔ سات دن رات تک آپ کا ایک سجدہ ہوگا اللہ کی تعریفیں کرینگے اللہ پاک رحم میں آئیگا فرمائیگا اے محمدؐ سر اٹھاؤ سفارش کرو تمہاری سفارش قبول ہوگی (صحیح بخاری صحیح مسلم) جس نے رسول اللہ کی تابعداری نہ کی نامراد ہوا۔ آخرت غارت ہوئی۔